



سوال

(188) مصلیٰ یا جگہ پر صرف ایک دفعہ نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عام طور پر مشہور ہے کہ جس جگہ یا مصلیٰ پر ایک دفعہ نماز ہو جائے وہاں دوبارہ جماعت نہیں ہو سکتی اس جگہ سے آگے پیچھے ہٹ کر نماز ادا کرنی چاہیے؟ کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے **وَأَزَلُّوا مَعَ الرَّاٰكِلِیْنَ** جماعت نماز پڑھو اس آیت کریمہ کے پہلی جماعت کے ساتھ خاص ہونے کی کوئی دلیل نہیں اسی طرح باجماعت نماز ادا کرنے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی حدیث:

«صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلٌ صَلٰوةِ الْفَذِّ» (بخاری۔ الجماعۃ والامامۃ۔ مسلم۔ المساجد۔ باب فضل صلاۃ الجماعۃ) الخ

”جماعت کے ساتھ نماز فضیلت رکھتی ہے اکیلے نماز پڑھنے پر“ کے بعد پہلی جماعت کے ساتھ خاص ہونے کی کوئی دلیل نہیں۔ رہا مسئلہ جس جگہ مسجد کے اندر امام راتب جماعت کے دوران کھڑا ہوتا ہے اس جگہ پر بعد میں جماعت کرانے والا امام غیر راتب کھڑا ہو سکتا ہے یا نہیں؟ تو اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ کے فرمان: «وَلَا تَجْلِسْ عَلٰی تَنْكِرْمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ» (ترمذی جلد اول ابواب الصلوۃ باب من احق بالامامۃ ص 55) ”کسی کی اجازت کے بغیر اس کی عزت والی جگہ پر نہ بیٹھے“ کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 161

محدث فتویٰ